السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے عرصہ چار سال قبل اپنی بیوی کو طلاق دی تھی۔ مطلقہ عورت نے ابھی تک نکاح ثانی نہیں کیا اور نہ ہی میں نے دوسری شادی کی ہے، کیا ایسے حالات میں اس سے رجوع ممکن ہے اگر ہے تو کیسے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق کے بعد چار سال کا عرصہ گزر چکا ہے، لہٰذا پہلا نکاح ختم ہو چکا ہے دوبارہ مل بیٹھنے کے لئے ضروری ہے کہ عورت کی رضامندی اس کے سرپرست کی اجازت سے نئے حق مہر کے ساتھ گواہوں کی موجودگی میں از سر نو نکاح کیا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو پھر تم اس میں رکاوٹ نہ ڈالو کہ وہ اپنے خاوندوں سے نکاح کر لیں جبکہ وہ معروف طریقہ کے مطابق آپس میں نکاح کرنے پر راضی ہوں''۔ [البقرہ: ۲/۲۳۲]

اس آیت کی تفسیر میں امام بخاری رحمہ اللہ نے ایک واقعہ نقل فرمایا ہے کہ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ کو اس کے خاوند نے رجعی طلاق دیدی، پھر رجوع نہ کیا تا آنکہ عدت ختم ہو گئی، پھر عدت کے بعد دوبارہ نکاح کے لئے اس نے پیغام بھیجا، حضرت معقل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے غیرت اور غصہ کی وجہ سے انکار کر دیا اور قسم اٹھائی کہ اب اس سے نکاح نہ ہونے دوں گا اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی تو میں نے اس حکم کے آگے سر تسلیم خم کر دیا اور قسم کا کفارہ ادا کر دیا۔ [صحیح بخاری، النکاح، حدیث نمبر: ۵۱۳۰]

صورت مسئولہ میں درج بالا شرائط کے مطابق نکاح جدید سے دوبارہ گھر آباد کیا جا سکتا ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:327